السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کسی مسلمان کی جان بچانے کےلئے خون دے سکتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ مسلمانوں کا جان ومال اور خون مسلمان پر حرام ہے۔ سوال کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ اگر دے سکتا ہے تو مسلمان عیسائی کو خون دے سکتا ہے اور کیا عیسائی مسلمان کو خون دے سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان دوسرے مسلمان کی جان بچانے کےلئے خون دے سکتا ہے۔ ارشادِباری تعالیٰ ہے: وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا

(اور جس نے ایک انسان کو بچالیا، اس نے گویا تمام انسانوں کو بچالیا۔ (سورة المائدہ: ۳۲

اس بات کی واضح دلیل ہے۔ رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ ''مسلمانوں کا جان ومال اور خون دوسرے مسلمان پر حرام ہے'' تو اس کا مطلب یہ ہے کہ قتل کرنا حرام ہے نہ کہ یہ ایک تھوڑی مقدار میں کسی ضرورت مند کو خون دے دینا جس سے نہ جسم کو نقصان پہنچتا ہے اور نہ موت واقع ہوتی ہے لہذا یہ حدیث صورت مسئولہ پر دلالت نہیں کرتی۔

مسلم کا کافر کو خون دینا یا لینا غیر کسی مستند عالم دین کے فتوے کے جائز نہیں ہے لہذا شدید ضرورت کے وقت اپنے علاقے کے صحیح العقیدہ عالم دین سے اس کے بارے میں پوچھ لیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص244

محدث فتویٰ